تقسیم ہے جن میں اولاً عملیات کی تعریف اور ان کی قسمیں بیان کرنے کے بعد ہر قسم پر الگ الگ حصہ اول کے سات ابواب میں مفصل گفتگو کر کے یہ بتایا گیا ہے کہ یہ عملیات کن کن لوگوں کو دیئے جاتے تھے کب اور کیوں دیئے جاتے تھے، ان کے لئے فرامین کس طرح لکھے جاتے تھے اور ان کی تعمیل کا کیا طریقہ تھا۔ دوسرا حصہ جو خالص تکنیکی ہے اس میں سیاق یعنی اڈمنسٹریشن پر کلام کیا گیا ہے اور اس سلسلہ میں باب وار عربی اعداد، عمل حسابی (Book Keeping)، مدات، حساب، اوزان و پیمانے، الفاظ ممیزہ اور سکوں وغیرہ پر بصیرت افروز اور معلومات افزا گفتگو کی گئی ہے، شروع میں ضیاء الدین احمد صاحب شکیب کے قلم سے ایک مقدمہ بھی ہے اور آخر میں فرہنگ، اشاریہ، اور اس موضوع پر مزید مطالعہ کے لئے مجوزہ کتابوں کی فہرست نے اس کتاب کی افادیت کو چار چاند لگا دیے ہیں، کتابت اور طباعت میں تصحیح کا اہتمام کافی کیا گیا ہے مگر پھر بھی بعض غلطیاں رہ گئی ہیں، مثلاً ص م پر پہلی سطر میں "سنہ ۱۶۸۳" یہ سنہ ۱۲۸۳ء ہونا چاہیئے۔

انجمن از جناب حسن الدین احمد صاحب تقطیع متوسط، کتابت وطباعت بہتر، ضخامت ۲۱۲ صفحات، قیمت -/15 پتہ: ولا اکاڈمی، عزیز باغ، سلطانپورہ، حیدر آباد

اس کتاب میں چھبیس حضرات جن سے فاضل مصنف کسی نہ کسی حیثیت سے متاثر ہوئے ہیں ان کے سوانحی خاکے ہیں، ان سب کو ایک جگہ جمع کر کے یہ انجمن سجائی گئی ہے۔ ان شرکاء بزم میں ایسا تنوع ہے کہ صدرِ جمہوریۂ ہند سے لیکر شاعر، موسیقار، صحافی، صوفی، عالم دین، ادیب، انشاپرداز، معمولی کاروباری، محقق، مصنف، زندہ و مردہ، ملکی وغیر ملکی، ہندو، مسلمان اور عیسائی، بڑے اور چھوٹے، غرض کہ اس انجمن میں رنگ برنگ کی شخصیتیں ہیں مگر ایک وصفِ انفرادیت ہے جو ان سب میں مشترک ہے، زبان وطرز بیان دلچسپ، شگفتہ اور دل نشین و بیساختہ ہے اور چونکہ یہ خاکے خالص ادبی اور تخیلی نہیں، بلکہ سوانحی اور تاریخی ہیں اس لئے اس میں قابل قدر معلومات بھی جا بجا بکھری ہوئی ہیں۔ اس کا مطالعہ ہم خرما و ہم ثواب کا مستحق ہوگا۔